



## سوال

(775) والدہ کا کسی بچے کو کوئی جگہ صدقہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی عورت کے بچے ہیں جو سگے نہیں، اس نے کسی بچے کو خاص کرتے ہوئے اس کے باقی بھائیوں کے بغیر اپنی ملکیت کے حصے میں سے کچھ کا اس پر صدقہ کر دیا، پھر وہ عورت فوت ہو گئی اور وہ اسی صدقہ کیے ہوئے مکان میں تھی تو کیا صدقہ درست ہوگا یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چار اماموں کے مشہور مذہب کے مطابق اگر اس لڑکے نے اسے قبضے میں نہیں کیا حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئی تو یہ بہہ باطل ہوگا اور اگر اس عورت نے وہ حصہ اس لڑکے کے قبضے میں دے دیا تو صحیح بات کے مطابق اس بہہ کے ساتھ کسی کو خاص کرنا ناجائز ہے بلکہ وہ اس کے اور اس کے بھائیوں کے درمیان برابر برابر ہوگا۔ واللہ اعلم۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 694

محدث فتویٰ